
263

آیات نمبر 85 تا 93 میں یہود اور قریش کی طرف سے روح کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب۔ تمام جن وانس مل کر بھی اس جیسا قرآن نہیں بنا سکتے۔ مشرکین مکہ کا کوئی معجزہ دکھانے کا مطالبہ اور اس کا جواب۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ آپ سے روح کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں جو تھوڑا سا علم دیا گیا ہے وہ روح کی حقیقت کو نہیں پا سکتا وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اے نبی ﷺ! ہم چاہیں تو وہ سب کچھ آپ سے واپس لے لیں جو ہم نے وحی کے ذریعہ عطا کیا ہے، پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے جو اسے واپس دلا سکے، مگر یہ کہ آپ کے رب کی رحمت سے اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾ اس میں شک نہیں کہ آپ پر اس کا بڑا ہی فضل ہے بظاہر خطاب رسول اللہ (ﷺ) سے ہے لیکن اصل مخاطب مشرکین ہیں، جنہیں یہ پیغام دینا مقصود ہے کہ یہ قرآن اللہ کی وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے اور کسی طور بھی رسول اللہ (ﷺ) کا اپنا بنایا ہوا نہیں ہے قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾ اے نبی ﷺ! آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اکٹھے ہو کر اس قرآن کے مانند کلام بنا کر لانا چاہیں تو اس جیسا نہیں بنا سکتے خواہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫

فَاَبٰٓى اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے لوگوں کو سمجھانے
کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان کی ہیں لیکن پھر بھی اکثر
لوگ انکار اور ناشکری کئے بغیر نہ رہے وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ
الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ پر اس وقت تک ہرگز ایمان نہ لائیں
گے جب تک آپ معجزہ کے طور پر ہمارے لئے زمین سے پانی کا ایک چشمہ نہ جاری کردیں
اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ﴿۹۱﴾ یا
خود آپ کے لئے اچانک کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ بن جائے اور آپ اس کے
درمیان نہریں رواں کردیں اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ
تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةِ قَبِيۡلًا ﴿۹۲﴾ یا جیسے آپ کہا کرتے ہیں، آسمان کے ٹکڑے ہم پر
آگریں یا اللہ اور اس کے فرشتے کھلم کھلا ہماری نظروں کے سامنے آجائیں اَوۡ يَكُوۡنَ
لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ یا آپ کے لئے ایک سونے کا گھر بن
جائے یا آپ ہمارے سامنے آسمان پر چڑھ جائیں وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ
عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ اور ہم آپ کے آسمان پر چڑھ جانے کا بھی اس وقت تک یقین نہ
کریں گے جب تک آپ وہاں سے ایک کتاب نہ لے آئیں جسے ہم خود پڑھ کر دیکھ لیں
قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ
دیجئے کہ پاک ہے میرا رب، میں تو اللہ کا پیغام لانے والے ایک انسان کے سوا اور کچھ بھی
نہیں ہوں رکوع [۱۰]

